ہدایات برائے اسلامیات اختیاری-ایچ ایس ایس سی - I

حصہ اول (معروضی سوالات/MCQs) 20 نمبر

- یہ حصہ کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) پر مشتمل ہو گا۔
- ہر دائرہ کار سے کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ تین سوالات دیے جائیں گے۔
- ہر سوال ایک نمبر کا ہو گا۔

حصہ دوم (نیم معروضی سوالات/SRQs) 45 نمبر

- یہ حصہ مختصر الجواب سوالات (SRQs) پر مشتمل ہو گا۔
- ہر دائرہ کار سے کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ تین سوالات دیے جائیں گے۔
- ہر سوال تین نمبر کا ہو گا۔

حصہ سوم (مفصّل الجواب سوالات / ERQs) 35 نمبر

- یہ حصہ چار سوالات پر مشتمل ہو گا۔
- ایک سوال قرآنِ مجید (سُورۃ المؤمنون اور سُورۃ الاحزاب) کے ترجمہ و تشریح سے متعلق ہو گا۔ ترجمہ کے دو اور تشریح کے چار نمبر ہوں گے۔
- قرآنِ مجید سے متعلقہ سوال کے دو اجزاء ہوں گے: i اور ii
- ہر جزء میں دو آپشنز ہوں گے اور دونوں آپشنز ایک ہی سورت سے ہوں گے۔
- حصہ سوم میں ایک سوال احادیثِ مبارکہ (15 احادیثِ مبارکہ) کے ترجمہ سے متعلق ہو گا۔
- یہ سوال دو اجزاء پر مشتمل ہو گا اور ہر جزء کے چار نمبر ہوں گے۔
- ہر جزء میں دو آپشنز ہوں گے۔
- حصہ سوم میں دو سوالات موضوعات سے متعلق ہوں گے۔
- ہر سوال دو آپشنز پر مشتمل ہو گا۔
- یہ سوالات دائرہ کار تین تا چھ سے دیے جائیں گے، دائرہ کار نمبر سات میں سے یہ سوالات نہیں دیے جائیں گے۔

ماڈل پیپر اسلامیات اختیاری ایچ ایس ایس سی - I

قومی نصاب 23-2022 (Inclusive Scheme of Studies 2024)

ROLL NUMBER					

Version No.			

حصہ اوّل (کل نمبر 20)

وقت: 25 منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section is to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/ overwriting is not allowed. *Do not use lead pencil*.

حصہ اول لازمی ہے اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کر دیں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر 1: ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست جواب کے لیے متعلقہ دائرہ پر کریں۔ (20x1=20)

نمبر شمار	سوالات	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
i	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جمع و تدوینِ قرآن کی خدمت ان کے سپرد کی۔	حضرت زید بن ثابت	حضرت زید بن حارثہ	حضرت عبداللہ بن مسعود	حضرت ابی بن کعب	○	○	○	○
ii	وصالِ نبوی کے سال آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے اتنی مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ قرآنِ مجید کا دور کیا:	دو	تین	چار	پانچ	○	○	○	○
iii	حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے لہجے پر پورا قرآنِ مجید یکجا کیا:	اوس	ثقیف	خزرج	قریش	○	○	○	○
iv	تدوینِ حدیث کے عام طور پر اتنے مراحل وادوار بیان کیے جاتے ہیں:	تین	چار	پانچ	چھ	○	○	○	○
v	آپ رحمہ اللہ تعالیٰ برصغیر میں آنے والے پہلے محدث ہیں:	حافظ سخاوی رحمہ اللہ تعالیٰ	حضرت ربیع رحمہ اللہ تعالیٰ	شیخ اسماعیل رحمہ اللہ تعالیٰ	شیخ عبدالحق رحمہ اللہ تعالیٰ	○	○	○	○
vi	حدیثِ مبارکہ کے مطابق شیطان اس وقت ہنستا ہے جب کوئی آدمی:	پریشان ہوتا ہے	جمائی لیتا ہے	جھگڑا کرتا ہے	غصہ کرتا ہے	○	○	○	○
vii	علمِ نقلی و عقلی کے ذریعے شرعی احکام کے حقائق معلوم کرنے والے عالم کو کہتے ہیں:	صوفی	فقیہ	محدث	مؤرخ	○	○	○	○
viii	اسلامی فقہ کے بنیادی مآخذ کی تعداد ہے:	دو	تین	چار	پانچ	○	○	○	○
ix	قیاس کے لغوی معنی ہیں:	اندازہ لگانا	بھاگ دوڑ کرنا	سوچ وبچار کرنا	کوشش کرنا	○	○	○	○
x	بنیادی انسانی حقوق کا چارٹر ہے:	خطبۂ حجۃ الوداع	صلح حدیبیہ	مؤاخاتِ مدینہ	میثاقِ مدینہ	○	○	○	○
xi	تکمیلِ دین کا اعلان اس اہم عقیدہ کی دلیل ہے:	آخرت	توحید	ختمِ نبوت	رسالت	○	○	○	○
xii	حدیثِ مبارکہ میں دین کو قرار دیا گیا ہے:	خیر خواہی	روشنی	کمال	ترقی	○	○	○	○
xiii	اس مخلوق کو مدنی الطبع کہا جاتا ہے:	انسان	جنات	حیوانات	ملائکہ	○	○	○	○
xiv	نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھانے سے انکار کیا:	بدکار	سود خور	قاتل	مقروض	○	○	○	○

xv.	اسلاموفوبیا کی اصطلاح اس صدی میں سامنے آئی:	18ویں	19ویں	20ویں	21ویں	○	○	○	○
xvi.	عربی زبان میں معاشیات کا لفظ عیش سے نکلنا ہے جس کے معنی ہیں:	تگ و دو کرنا	زندہ رہنا	کاروبار کرنا	معاملات کرنا	○	○	○	○
xvii.	غزوۂ احزاب کے موقع پر یہ دفاعی حکمتِ عملی اختیار کی گئی:	خندق کھودنا	دوبدو جنگ	قلعہ بند ہونا	معاہدۂ صلح	○	○	○	○
xviii.	اَلرَّجُلُ صَالِحٌ میں صَالِحٌ ہے:	خبر	مبتدا	مضاف	موصوف	○	○	○	○
xix.	طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ عربی گرائمر کے لحاظ سے ہے:	مرکب اضافی	مرکب توصیفی	مرکب عددی	مرکب مفید	○	○	○	○
xx.	وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا میں عربی گرائمر کے اعتبار سے تَرْتِيْلًا ہے:	مفعول بہ	مفعول فیہ	مفعول مطلق	مفعول معہ	○	○	○	○

ماڈل پیپر اسلامیات اختیاری ایچ ایس ایس سی - I (برائے سیشن 27-2026 ومابعد)

(Inclusive Scheme of Studies 2024)　　　قومی نصاب 23-2022

وقت 2:15 گھنٹے　　　کل نمبر 80

نوٹ: حصہ دوم اور حصہ سوم میں دی گئی ہدایات کے مطابق سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی (E-Sheet) پر دیں۔ جوابات مختص کردہ جگہ پر تحریر کریں۔

حصہ دوم (کل نمبر 45)

سوال نمبر 2۔ درج ذیل تمام سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔ (15×3=45)

i.	سورۃ المؤمنون کی روشنی مومنین کی کوئی سی تین صفات لکھیں۔	3	یا	سُورۃ الاحزاب کے مطابق نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے تین اوصاف لکھیں۔	3
ii.	عہدِ رسالت میں کتابتِ قرآنِ مجید کے کوئی سے تین ذرائع لکھیں۔	3	یا	کوئی سے تین کاتبینِ وحی کے نام لکھیں۔	3
iii.	عہدِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم میں حفاظتِ حدیث کے حوالے سے کون سے تین انداز اختیار کیے گئے؟	3	یا	تدوینِ حدیث کے دورِ ثالث کے تین پہلوؤں کی نشان دہی کریں۔	3
iv.	حدیثِ جبرائیل علیہ السلام کے مطابق احسان سے کیا مراد ہے؟	3	یا	حدیثِ مبارکہ کے مطابق حقیقی مفلس کون ہے؟	3
v.	فقہ کے لغوی معنی اور اصطلاح مفہوم لکھیں۔	3	یا	فقہ کی ضرورت مختصراً لکھیں۔	3
vi.	اجماع کی دو قسمیں لکھیں۔	3	یا	عہد نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے قیاس کی کوئی مثال لکھیں۔	3
vii.	کوئی سے تین جائز ذرائع معیشت کی نشاندھی کریں؟	3	یا	کوئی سے تین ناجائز ذرائع آمدن تحریر کریں؟	3
viii.	مومن کے ناحق قتل کی قرآن مجید میں کون کون سی سزائیں بیان کی گئی ہیں۔	3	یا	حدیث شریف کے مطابق عام مسلمانوں کی خیر خواہی سے کیا مراد ہے؟	3
ix.	عقیدہ ختم نبوت کی روشنی میں امت مسلمہ کی تین ذمہ داریاں تحریر کریں۔	3	یا	اسلام کے بطور جامع نظام زندگی کی تین نمایاں پہلو بیان کریں۔	3
x.	معاشرت کے لغوی معنی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں۔	3	یا	معاشرہ کے کوئی سے تین اجزائے ترکیبی لکھیں۔	3
xi.	کوئی سے تین اخلاق حسنہ لکھیں۔	3	یا	کوئی سے تین اخلاق رذیلہ کی نشاندہی کریں۔	3
xii.	کرپشن کی کوئی سی تین صورتیں لکھیں۔	3	یا	اسلاموفوبیا کے کوئی سے تین اسباب لکھیں۔	3
xiii.	سود اور تجارت میں فرق واضح کریں۔	3	یا	حرمت ربوٰ کے بارے میں ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں۔	3
xiv.	مرکب توصیفی کی تین مثالیں تحریر کریں۔	3	یا	مرکب اضافی کی تین مثالیں لکھیں۔	3
xv.	جملہ اسمیہ کی تعریف اور ایک مثال لکھیں۔	3	یا	جملہ فعلیہ کی تعریف اور ایک مثال لکھیں۔	3

حصہ سوم (کل نمبر 35)

سوال نمبر 3: درج ذیل قرآنی آیات کا ترجمہ و تشریح کریں۔(12)

i.	يَٰٓأَيُّهَا ٱلرُّسُلُ كُلُوا مِنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ وَٱعْمَلُوا صَٰلِحًا إِنِّى بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (2+4)	یا	فَمَن ثَقُلَت مَوَازِينُهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ المُفلِحُونَ.وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۚ (2+4)
ii.	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ1 وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (2+4)	یا	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا (2+4)

سوال نمبر 4: درج ذیل احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں(4+4)

i.	عَنْ أَبِي يَعْلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ».	یا	عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَاتِ، وَصُمْتُ رَمَضَانَ، وَأَحْلَلْتُ الْحَلَالَ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ، وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا، أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: « نَعَمْ».
ii.	عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبَيَّ، وَقَالَ: كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: « إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا | تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ، وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ، وَخُذْ مِنْ صِحْتِكَ لِمَرَضِكَ، وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ».	یا	وعن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ قَالَ رَجُلٌ: إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا وَنَعْلُهُ حَسَنَةً، قَالَ: «إِنَّ اللهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، الْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ، وَغَمْطُ النَّاسِ».

سوال نمبر 5: قرآن مجید بطورِ ماخذِ فقہ پر مضمون لکھیں ۔(7.5)

قرآن مجید بطورِ ماخذِ فقہ پر مضمون لکھیں۔	یا	خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں انسانی حقوق کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کریں۔

سوال نمبر 6: اسلامی معاشرے کی اہم خصوصیات تحریر کریں۔(7.5)

اسلامی معاشرے کی اہم خصوصیات تحریر کریں۔	یا	رشوت اور بد دیانتی کے سدِباب کے لیے تجاویز تحریر کریں۔